سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا جنازہ

غلام مصطفی ظہیر امن پوری

سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کا جنازہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے پڑھایا تھا۔ آپ رضی اللہ عنہا کی تدفین رات کو ہوئی۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے ایسی کوئی وصیت ثابت نہیں، کہ انہیں رات کو دفن کیا جائے۔

مسلمانوں نے آپ رضی اللہ عنہا پر نماز جنازہ پڑھی۔ یہ کہنا کہ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ سیدہ کے جنازہ میں شریک نہ ہوئے، ثابت نہیں، البتہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی وفات کی خبر سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کو نہیں دی گئی، اس کی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی ایک خاتون جو مسجد نبوی میں جھاڑو دیتی تھی، فوت ہوئی، صحابہ کرام نے اسے رات کو دفن کر دیا، صبح ہوئی، تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بارے میں دریافت کیا، تو صحابہ نے خبر دی کہ وہ رات کو فوت ہوگئی اور ہم نے اسے دفنا دیا۔ اس موقع پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أَفَلَا آذَنْتُمُونِي؟ ''آپ نے مجھے اطلاع کیوں نہ دی؟''

(صحيح البخاري : 1337، صحيح مسلم : 956)

پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی قبر پر نماز جنازہ ادا کی۔

صحابہ کرام کے خیال میں یہ تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آرام میں خلل آئے گا، اس لیے خود ہی اس پر نماز جنازہ پڑھی اور دفنا دیا۔

ممکن ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے مدنظر بھی یہی ہو اور آپ رضی اللہ عنہ نے سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اطلاع نہ دی۔ اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی وفات کی

خبر بھی نہ ہو۔

❁ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

لَمَّا تُوُفِّيَتْ دَفَنَهَا زَوْجُهَا عَلِيٌّ لَيْلًا، وَلَمْ يُؤْذِنْ بِهَا أَبَا بَكْرٍ وَصَلَّى عَلَيْهَا .

''جب سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا فوت ہوئیں، تو انہیں ان کے خاوند سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے رات ہی دفن کر دیا اور سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کو خبر نہ دی۔ نماز جنازہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے پڑھایا۔''(صحيح البخاري : 4240، صحيح مسلم : 1759)

❁ **علامہ ابوالعباس قرطبی رحمہ اللہ (٦٥٦ھ) فرماتے ہیں:**

لَيْسَ فِي الْخَبَرِ مَا يَدُلُّ عَلٰى أَنَّ أَبَا بَكْرٍ لَمْ يَعْلَمْ بِمَوْتِهَا، وَلَا صَلَّى عَلَيْهَا، وَلَا شَاهَدَ جَنَازَتَهَا، بَلِ اللَّائِقُ بِهِمْ، الْمُنَاسِبُ لِأَحْوَالِهِمْ حُضُورُ جَنَازَتِهَا، وَاغْتِنَامُ بَرْكَتِهَا، وَلَا تَسْمَعُ أَكَاذِيبَ الرَّافِضَةِ الْمُبْطِلِينَ، الضَّالِّينَ، الْمُضِلِّينَ .

''اس روایت سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی وفات حسرت آیات کی خبر نہ ہوئی، آپ نے سیدہ کا نماز جنازہ نہیں پڑھا اور نہ جنازے میں حاضر ہوئے۔ بلکہ تمام صحابہ کرام کے لائق اور شایان شان یہی ہے کہ وہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے جنازہ میں شریک ہوئے تھے اور ان کی برکت سے مستفید ہوئے تھے۔ روافض کی بہتان بازیوں پر مت جایئے، کہ وہ تو باطل پرست، خود گمراہ اور دوسروں کو گمراہ کرنے والے ہیں۔''

(المُفهِم لما أشكل من تلخيص كتاب مسلم : 569/3)